۸ صنعت اور تجارت

اس سبق میں ہم آزادی کے بعد کے دَور کی صنعت اور تجارت کے متعلق معلومات حاصل کریں گے۔

بھارت کی آزادی کے بعد صنعتی ترقی کے فروغ کے لیے ۱۹۴۸ء میں صنعتوں کو طویل مدّتی قرض مہیا کرانے کے مقصد سے 'انڈین انڈسٹریل فائنانس کارپوریشن' (Indian Industrial Finance Corporation) کا قیامِ عمل میں آیا۔ اسی طرح ۱۹۵۴ء میں صنعتی شعبے کی مزید ترقی کے لیے 'انڈسٹریل ڈیولپمنٹ کارپوریشن' (Industrial Development Corporation) قائم کیا گیا۔

بھارت کی کچھ اہم صنعتیں

کپڑے کی صنعت : ملک کی کُل صنعتی پیداوار میں کپڑے کی صنعت کا تناسب ۱۴؍ فیصد ہے۔ اس صنعت میں مشینی کرگھوں (Powerloom) اور دستی کرگھوں (Handloom) کی صنعت شامل ہیں۔ دستی صنعت محنت طلب ہوتی ہے۔ 'ٹیکسٹائل کمیٹی ایکٹ ۱۹۶۳ء' کی رو سے 'ٹیکسٹائلز اِنڈسٹری کمیٹی' (Textiles Industry Committee) بنائی گئی جس کا کام اندرونِ ملک اس صنعت کو بازار مہیا کرانا اور برآمد کیے جانے والے کپڑوں کا معیار طے کرنا ہے۔

ریشم کی صنعت : 'ٹیکسٹائل وزارت' کے زیرِ انصرام ہی اس صنعت کا کام کاج چلتا ہے۔ بنگلورو کے 'سیری بائیوٹک ریسرچ لیباریٹری' میں ریشم کے کیڑوں کی اقسام اور شہتوت کے درختوں پر تحقیق کی جاتی ہے۔ یہ صنعت خصوصی طور پر کرناٹک، آندھراپردیش، مغربی بنگال، جموں اور کشمیر میں قائم ہے۔ اس صنعت کو اُن ریاستوں میں وسعت دی جاتی ہے جہاں ادی واسی کی اکثریت ہے۔

پٹ سن کی صنعت : پٹ سن کی پیداوار میں بھارت ایک اہم ملک ہے۔ بھارت سے بڑے پیمانے پر پٹ سن درآمد کیا جاتا ہے۔ پٹ سن سے کپڑا، بورے، رسّی وغیرہ اشیا بنائی جاتی ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

'میگا کلسٹر' پچت گٹ اور دیگر فلاحی تنظیموں (این جی او) کے تعاون سے بُنکروں کی مدد کرنے والی اسکیم ہے جس میں خام مال، ڈیزائننگ مشینیں، تکنیک کے فروغ، بُنکروں کی فلاح وغیرہ کے لیے مدد کی جاتی ہے۔

دستکاری : یہ مشقت طلب شعبہ ہے۔ مزید روزگار کی صلاحیت، کم سرمایہ، زیادہ منافع، برآمدات کو دی جانے والی ترجیح اور مزید زرمبادلہ کی وجہ سے دست کاروں اور نقاشوں کو روزی کے ذرائع میسر آئے۔ دیہی اور شہری علاقوں میں کاریگروں کو بازار مہیا کرانے کے لیے 'دلّی ہاٹ' جیسا تشہیری نظام (مارکٹنگ نیٹ ورک) ہر شہر میں شروع کیا گیا ہے۔ ان میں ممبئی شہر بھی شامل ہے۔

موٹر سازی کی صنعت : موٹر سازی میں بھارت ایک اہم ملک ہے۔ یہاں تیار کی جانے والی گاڑیاں تقریباً ۴۰؍ ممالک کو برآمد کی جاتی ہیں۔

بھارت میں موٹر سازی کی صنعت کے اس شعبے کو 'سنرائز شعبہ' (Sunrise Zone) کہا جاتا ہے مثلاً بھارت میں بننے والے ٹریکٹر کی صنعت دنیا کی سب سے بڑی صنعت ہے اور دنیا کے ایک تہائی ٹریکٹر بھارت میں بنتے ہیں۔ یہاں بننے والے ٹریکٹر ترکستان، ملیشیا اور افریقی ممالک کو برآمد کیے جاتے ہیں۔

سیمنٹ کی صنعت : عمارات کی تعمیر اور بنیادی تعمیراتی کام میں سیمنٹ کی صنعت ایک اہم مقام رکھتی ہے۔ یہ صنعت ٹکنالوجی کی ترقی یافتہ صنعتوں میں سے ایک صنعت ہے۔ فی الوقت بھارت سیمنٹ سازی میں دنیا کا اہم ملک مانا جاتا ہے۔

چمڑے کی صنعت : یہ ملک کی بہت بڑی صنعت ہے۔

اسے برآمدی صنعت بھی کہا جاتا ہے۔

نمک کی صنعت : فی الوقت نمک سازی میں بھارت دنیا کا ایک اہم ملک ہے۔ بھارت میں نمک کی سالانہ پیداوار ۲۰۰/لاکھ ٹن ہوتی ہے اور آیوڈین والے نمک کا تناسب ۶۰/لاکھ ٹن سالانہ ہے۔

سائیکل کی صنعت : سائیکل سازی میں بھارت دنیا میں سب سے آگے ہے۔ پنجاب اور تامل ناڈو میں سائیکل سازی کے کارخانے ہیں۔ لدھیانا سائیکل سازی میں ملک کا اہم مرکز مانا جاتا ہے۔ نائیجیریا، میکسیکو، کینیا، یوگانڈا، برازیل جیسے ممالک کو بھارت سے سائیکلیں برآمد کی جاتی ہیں۔

کھادی اور دیہی صنعت : دیہی علاقوں میں صنعت کاری کو فروغ دینے کے لیے 'کھادی اینڈ وِلیج اِنڈسٹری کمیشن' (Cotton & Village Industries Commission) قائم کیا گیا۔ دیہی علاقوں کی روایتی صنعتوں، دستی صنعتوں، cottage industry کے علاوہ مقامی سطح پر میسر ذرائع اور نفری قوت کے بل پر چلنے والی چھوٹی صنعتوں کو فروغ دینا، روزگار کے مواقع فراہم کرنا اور چھوٹے چھوٹے دیہاتوں کو خود کفیل بنانا اس کمیشن کے مقاصد تھے۔

زراعت کی صنعت : بھارت میں روایتی اور جدید دونوں طریقوں سے زراعت کی جاتی ہے۔ بیلوں کی مدد سے زراعت کے بہت سے کام کیے جاتے ہیں۔ اسی طرح ہل چلانے، بیج بونے سے لے کر فصلوں کی کٹائی اور گُٹائی جیسے کاموں کے لیے مشینوں کا بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

بھارت کے دیہی علاقوں کا اہم پیشہ زراعت اور اس پر منحصر دیگر کام ہیں۔ دیہاتوں میں زراعت اور گلہ بانی جیسے پیشے مروّج ہیں۔ سترّ فیصد آبادی زراعت اور زرعی پیداوار پر منحصر ہے۔ زراعت میں مردوں کے ساتھ ساتھ عورتوں کا حصہ بھی اہم ہے۔

بھارت میں مختلف ہنگام میں مختلف فصلیں اُگائی جاتی ہیں۔ جوار، گیہوں، چاول، تلہن اور دالیں یہاں کی اہم پیداوار ہیں۔

اسی طرح کپاس سے کپڑا اور گنّے سے شکر حاصل کرنے کی صنعتیں بھی جاری ہیں۔

پھل اور سبزیاں بھی بڑے پیمانے پر کھیتوں ہی میں اُگائی جاتی ہیں۔ ان دنوں زرعی پیداوار پر کیمیائی عمل کرنے والی صنعتیں خوب پھل پھول رہی ہیں۔ زراعت سے انسان کی بنیادی ضرورتوں کو پورا کیا جاتا ہے۔ زراعت کو فروغ دینے کے لیے دیہی علاقوں میں بینک اور باہمی امداد کے اداروں کے ذریعے کسانوں کو قرض مہیا کیا جاتا ہے۔ پنچایت سمیتی کی جانب سے زراعت کو مزید بہتر بنانے کے لیے مختلف زرعی تربیتی منصوبے، زرعی سیر، کسانوں کے اجلاس وغیرہ کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ زراعت کے اوزار، بیج، کھاد وغیرہ بھی فراہم کیے جاتے ہیں۔ زرعی یونیورسٹیوں کے شعبۂ توسیعی خدمات کی جانب سے کسانوں کو مٹی کی شناخت کرنے، پھلوں کے باغ، پودخانے، ماہی گیری، بکری پالن، مرغی پالن، مویشی پالن، دودھ کی تجارت وغیرہ کی تربیت دی جاتی ہے۔ ضلع کے علاقائی پیشوں سے متعلق رہنما ادارے کی جانب سے بھی رہنمائی کی جاتی ہے۔ ذخیرہ اندوزی کے لیے گودام (ویئر ہاؤس- Warehouse) کی تعمیر کے لیے مالی مدد بھی کی جاتی ہے۔

غذائی اجناس کی پیداوار اور فصل اُگانے کے طریقوں میں بھارت خود کفیل ہوتا جارہا ہے۔ قطرہ قطرہ آبپاشی، نامیاتی زراعت جیسے جدید طریقوں سے زراعت کو فروغ دیا جارہا ہے۔

بھارتی حکومت کے منصوبے :

چوتھے پنجسالہ منصوبے میں کاغذسازی، دواسازی، موٹر-ٹریکٹر سازی کی صنعت، چمڑے سے بننے والی اشیا، کپڑے کی صنعت، غذائی اجناس سے منسلک چھوٹی چھوٹی صنعتیں، تیل، رنگ اور شکر جیسی صنعتوں پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔

۱۹۷۰ء کے صنعتی پروانہ پالیسی کے مطابق پانچ کروڑ سے زیادہ روپوں کی لاگت والے کارخانوں کو بڑی صنعتوں میں شامل کرنا طے پایا۔ سرکاری شعبوں کے لیے مختص نہ کی گئی صنعتوں میں

بڑے صنعتی اداروں اور غیر ملکی کمپنیوں کو سرمایہ کاری کی آزادی دی گئی۔ اس پالیسی کے تحت ۱۹۷۲ء تک ۳/ لاکھ ۱۸/ ہزار چھوٹی صنعتوں کا سرکاری دفتر میں اندراج کیا گیا۔

معدنی دولت : ملک کی صنعتی ترقی میں خام لوہا اور پتھر کا کوئلہ ان دو معدنیات کی دستیابی کا نہایت اہم کردار ہے۔ ہمارے ملک میں لوہا، مینگنیز، کوئلہ اور معدنی تیل کے ذخائر وافر مقدار میں موجود ہیں۔

جنگلاتی دولت : جنگلاتی دولت پر منحصر صنعتوں کے لیے حکومت نے کچھ جنگلات محفوظ کر دیے ہیں۔ جنگلات کی حفاظت کا کام ریاستی حکومت، مرکزی حکومت اور علاقائی لوگ کرتے ہیں۔ تعمیرات، کاغذ، اخباری کاغذ، ریشم ، ماچس کی ڈبیا، ادویاتی جڑی بوٹیاں، شہد، لاکھ اور رنگ سازی کے لیے لگنے والے خام مال پر منحصر صنعتوں کے لیے جنگلات ضروری ہیں۔

ماہی گیری : ندی، نہریں، تالاب اور جھیل کے میٹھے پانی میں پائی جانے والی مچھلیوں اور سمندر سے حاصل ہونے والی مچھلیوں سے ماہی پروری کی جاتی ہے۔ اس پیشے کے فروغ کے لیے بندرگاہوں کی تعمیر، پرانی بندرگاہوں کی ازسرِ نو مرمت، مچھلیوں کے انڈوں کی افزائش کے مراکز، ماہی گیری کے پیشہ ورانہ تربیتی ادارے وغیرہ قائم کیے گئے ہیں۔

سیاحتی صنعت : بھارت تہذیبی ورثے سے مالا مال ہے۔ اپنے ملک کے گوشے گوشے میں مختلف مذاہب کی عبادت گاہیں، زیارت کے مقامات، ندیوں کے سنگم، قلعے اور گپھائیں وغیرہ موجود ہیں جس کی وجہ سے ملک و بیرون ملک کے لوگ سال بھر سیاحت کے لیے یہاں آتے ہیں۔ 'ٹورِزم ڈیولپمنٹ کارپوریشن' (Tourism Development Corporation) کے ذریعے سیاحوں کی رہائش اور سفری سہولیات کا انتظام کیا جاتا ہے۔ ان جگہوں پر مختلف اشیا کی فروخت اور ہوٹل کا کاروبار بڑے پیمانے پر ہوتا ہے۔

سیاحوں کو ان علاقوں کی معلومات بہم پہنچانے کے لیے کچھ جگہوں پر 'گائیڈ' ہوتے ہیں۔ جن دشوار گزار علاقوں میں سواریاں نہیں پہنچ پاتیں ایسے علاقوں میں مقامی لوگ معقول معاوضے پر سیاحوں کی مدد کرتے ہیں۔ اس طرح بھی روزگار فروغ پاتا ہے۔

تجارتی درآمد اور برآمد :

۱۹۵۱ء میں پنجسالہ منصوبہ بندی کے آغاز کے بعد صنعتی اشیا اور اس کے لیے استعمال ہونے والے خام مال کی برآمد میں بڑے پیمانے پر اضافہ ہوا۔ بھارت میں مشینوں کے پُرزے، لوہا، معدنی تیل، کھاد، دوائیں وغیرہ درآمد کی جاتی ہیں۔

آزادی کے بعد بھارت نے غیر ملکی زرِ مبادلہ حاصل کرنے کے مقصد سے برآمدات کو فروغ دیا۔ بھارت کے ذریعے برآمد کی جانے والی اشیا میں چائے، کافی، گرم مسالے، سوتی کپڑے، چمڑا، جوتے، موتی، قیمتی جواہر وغیرہ کا شمار ہوتا ہے۔

اندرونِ ملک تجارت : اندرونِ ملک تجارت ریل کے راستوں، آبی راستوں، ہوائی راستوں اور برّی راستوں سے کی جاتی ہے۔ ممبئی، کولکاتا، کوچی، چینئی ملک کی اہم بندرگاہیں ہیں۔ اندرون ملک تجارت میں کوئلہ، کپاس، سوتی کپڑے، چاول، گیہوں، پٹ سن، لوہا، فولاد، نمک، تلہن، شکر وغیرہ اشیا کا شمار ہوتا ہے۔

ملک کی تجارتی ترقی سے انسان کے رہن سہن اور زندگی گزارنے کا معیار بلند ہوتا ہے۔ روزگار کے مواقع میسر آتے ہیں۔ مجموعی طور پر ملک کی ترقی میں مدد ملتی ہے۔

اگلے سبق میں ہم بھارت کے لوگوں کی بدلتی زندگی کے متعلق معلومات حاصل کریں گے۔

مشق

(۱) (الف) ذیل میں سے مناسب متبادل چن کر بیان مکمل کیجیے۔

۱۔ ۱۹۴۸ء میں .... کے مقصد سے 'اِنڈسٹریل ڈیولپمنٹ کارپوریشن' قائم کی گئی۔
(الف) صنعتی شعبوں میں مزید ترقی
(ب) صنعتی منصوبوں کو طویل مدتی قرض کی فراہمی
(ج) روزگار کے مواقع پیدا کرنا
(د) پکے مال کا معیار طے کرنا

۲۔ بھارت میں ....کی صنعت کو 'سنرائز شعبہ' کہا جاتا ہے۔
(الف) پٹ سن
(ب) موٹرسازی
(ج) سیمنٹ
(د) کھادی اور دیہی صنعت

۳۔ ٹیکسٹائل انڈسٹری کمیشن کا اہم کام .... ہے۔
(الف) کپڑے کی پیداوار کرنا
(ب) کپڑے کا معیار طے کرنا
(ج) کپڑا برآمد کرنا
(د) لوگوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنا

۴۔ سائیکل سازی میں .... بھارت کا اہم شہر ہے۔
(الف) ممبئی
(ب) لدھیانا
(ج) کوچی
(د) کولکاتا

(ب) مندرجہ ذیل میں سے غلط جوڑی پہچان کر لکھیے۔

۱۔ انڈین انڈسٹریل فائنانس کارپوریشن - صنعتی منصوبوں کو طویل مدتی قرض کی فراہمی۔
۲۔ انڈسٹریل ڈیولپمنٹ کارپوریشن - صنعتی شعبوں کی ترقی کے کام کرنا۔
۳۔ ٹیکسٹائل انڈسٹری کمیشن - بنکروں کی فلاح و بہبود۔
۴۔ کھادی اینڈ وِلیج اِنڈسٹری کمیشن - دیہی علاقوں میں صنعت کاری کو فروغ دینا۔

(۲) دی ہوئی ہدایت کے مطابق سرگرمی مکمل کیجیے۔

(الف) جدول مکمل کیجیے۔

بھارت میں درآمد ہونے والی اشیا	
بھارت سے برآمد ہونے والی اشیا	

(ب) نوٹ لکھیے:

۱۔ بھارت کی درآمد- برآمد
۲۔ اندرونِ ملک تجارت

(۳) مندرجہ ذیل بیانات کی وجوہات کے ساتھ وضاحت کیجیے۔

۱۔ بھارت میں سیاحتی صنعت کو فروغ حاصل ہورہا ہے۔
۲۔ بھارت کے عوام کے رہن سہن اور زندگی گزارنے کا معیار بلند ہورہا ہے۔

(۴) مندرجہ ذیل سوالوں کے مفصل جواب لکھیے۔

۱۔ زراعت کے فروغ کے لیے حکومت کی کوششوں کا جائزہ لیجیے۔
۲۔ سیاحتی شعبوں سے لوگوں کو جس طرح روزگار ملتا ہے، اس پر روشنی ڈالیے۔
۳۔ بھارت میں جنگلاتی دولت پر منحصر تجارت کی وضاحت کیجیے۔
۴۔ بھارت میں چمڑے کی صنعت پر نوٹ لکھیے۔

سرگرمی:

۱۔ کامیاب صنعت کاروں کی تصویریں جمع کیجیے۔
۲۔ روزمرہ استعمال کی کون سی اشیا آپ کے اطراف میں تیار ہوتی ہیں اور کون سی اشیا باہر سے لائی جاتی ہیں، فہرست مرتب کیجیے۔

6E22R6